رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۹

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دُنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے۔

جلد ۴۰ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے | ۲۴ مئی ۱۹۱۲ء | نمبر ۲۱

سکولوں کی کتابیں

اُردو

اُردو کی پہلی کتاب ۱/

اُردو کی دوسری کتاب ۲/

اُردو کی تیسری کتاب ۳/

اُردو کی چوتھی کتاب ۴/

رومن اُردو کی پہلی کتاب ۲/

رومن اُردو کی دوسری کتاب ۳/

رومن اُردو کا قاعدہ کِنگ صاحب کا ۲/

فارسی اُردو کا قاعدہ ۶ پائی و ۱/

سی بی ہائی سکول لودیانہ

قایم شدہ ۱۸۷۵ء

تسلّی بخش انتظام و کھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

شرح :- خرچ خوراک معہ فیس جماعت فی ماہ صہ/ اگر دو طالبعلم ایک ہی خاندان کے ہوں للعہ۳ یا زیادہ للعہ کتب وغیرہ خرچ علاوہ ہوگا۔ کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں جن رکشا گرونول وکیرم وغیرہ و دیگر سامان مثل الماری میز کرسی وغیرہ نہایت عمدہ اول درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزاں قیمت پر طیار ہوتا ہے قیمت رکشا لعہ سے ما/ مہ گرونول لعہ +

مزید دریافت حال کے لئے مینیجر صاحب اسکول ہذا سے خط و کتابت کریں +

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصول ڈاک .... عہ/

ہندوستان و پنجاب سے معہ محصول ڈاک پیشگی .... عہ/

ہندوستان و پنجاب سے معہ محصول ڈاک مابعد ۳ے/

غیر ممالک سے معہ محصول ڈاک ۵ے/

قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جائیگی +

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	ے	سہ	ے
چوتھائی کالم	ہ	ے	للعہ۱۲
نصف کالم	ے	للعہ۱۲	مہ۲۵
پورا کالم	للعہ۱۲	مہ۲۵	للعہ۴۰
پورا صفحہ	للعہ	ہ	ما/

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲/ ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ :- نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ دار ہیں +

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی۔ ایل۔ ایس بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

نئی کتابیں فارسی اُردو

صحت } نہائت مفید کتاب جو ہر ایک خاندان کے ساتھ رہنی چاہئے۔ قیمت ۴ر +

حلِ مشکلات } پروفیسر جیمس صاحب۔ آر حصہ اوّل۔ ۶ر +

تحقیقِ بائبل } مصنفہ مرقس داؤد صاحب۔ ۴ر +

طالبانِ حق } کینن فیرر صاحب ڈی۔ڈی۔ ۹ر +

رہنمائے تعلیم۔ ۴ر +

ویدک شائستگی۔ رومن اُردو۔

سوال وجواب

فارسی اردو	قیمت	۶ پائی +
رومن اردو	قیمت	۶ پائی +
گورمکھی	قیمت	۶ پائی +
بچوں کی پرورش	قیمت	۱ر +
تواریخ بائبل	قیمت	عہ +
حیاتِ مسیح	قیمت	۱۲ر +
مسیح کا نمونہ	قیمت	۸ر +
سبد وغزلیں اُردو	قیمت	۱ر +
گورمکھی	قیمت	۱ر +

مس لوئیس ملرٹن صاحبہ کی تصنیفات

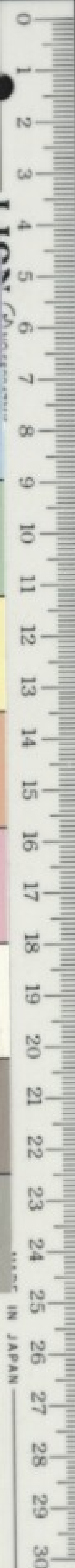
کوئی گھر ان سے خالی نہیں ہونا چاہئے کیونکہ ان کے مطالعہ سے ہر گھر کے لئے امداد مل سکتی ہے۔

۱۔ رامپال سنگھ رومن اُردو ۸ر +
۲۔ تلاش حق اُردو ورومن اُردو ۳ر ۶ر +
۳۔ دولت لازوال اُردو ۳ر ۸ر۔ رومن اُردو ۸ر +
۴۔ عزت بے مثال اُردو ۳ر ۵ر۔ رومن اُردو ۸ر +
۵۔ اصلاح اخلاق ۴ر +
۶۔ ہند کی افلاس کا انسداد ۱ر +
۷۔ بچوں کی پرورش ۱ر +
۸۔ شادی کی بابت خیالات ۱ر +
۹۔ سچی اور جھوٹی خیرات ۳ پائی +
۱۰۔ صفائی کی ضرورت ۳ پائی +

دیگر کتب

۱۔ اسلام [illegible] ۱ر +
۲۔ ینابیع القرآن ۳ر +
۳۔ بائبل یا قرآن ۱۰ر +
۴۔ سیر ہند معہ تصویرات اُردو ۵ر +
۵۔ وشنو کے دس اوتار ۲ر +
۶۔ آواگون یا آئندہ زندگی ۲ر +
۷۔ ردِّ تناسخ ۴ر +

یہہ کتابیں کرسچن بُک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی۔ ایل۔ ایس بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں



نورافشان

لودیانہ - جمعہ - ۲۴ مئی ۱۹۱۲ء

فہرست مضامین

(۱) گلدستہ اخبار صفحہ ۲
(۲) اخبار کی بہار ۴
(۳) اخیتمہ زندگی وغیرہ وغیرہ ایڈیٹر ۵
(۴) اقتباس ومفید کہانی ۶
(۵) فرزندی - پادری بی بی رائے ۸
(۶) وفات حسرت آیات - ج س ۹
(۷) ایک سوال کا جواب (ایک لودیانوی) ۹
(۸) جلسہ لسانی ایسوسی ایشن سہارنپور میمزی } پادری سکھ لعل صفحہ ۱۰
(۹) میاں بیوی کا دینی مناظرہ مسٹر ان علی ۱۱
(۱۰) بلاہٹ سبلی - مسٹر بی - ایم - چند اصاحب ۱۲
(۱۱) شکوہ نو رسال مسٹر نصیر ۱۲
(۱۲) غزل مسٹر زبیر ۱۳
(۱۳) فرقہ بندی مسیحی تجلی ۱۳
(۱۴) انتخاب الاخبارات ۱۳

گلدستہ اخبار

سر ایچ ہیسٹن صاحب نے کولمبو میں بیان کیا کہ جلد دنیا کے سب حصوں میں ارسی ڈاک آیا جایا کریگی - اور یہ بھی کہا کہ جلد ترقی کا انتظام ہوگا کہ انگلستان کے سب ملکوں میں ۱۲ ارسی ۱۲ الفاظ یعنے ارنی لفظ تار آجاسکے، دوسرے ملک کے اندر تار نہایت سستی قیمت پر جاری ہو جاویگی -

پادری جے ایچ لونین صاحب لکھتے ہیں کہ سینٹیل اور آسام میں اس سال بانس میں اس قدر پھوڑے اور پھلے ہیں کہ جس سے لاکھوں چوہے پیدا ہوگئے ہیں اور اس قدر نقصان کر رہے ہیں کہ سب فصل وغیرہ کھا گئے ہیں اور اب کال کا اندیشہ ہے - بانس بہم برس میں ایک دفعہ پھلتا ہے اور ان ملکوں میں جب یہ بانس پھلتے ہیں تو چوہے کثرت سے پیدا ہو جاتے ہیں

نارتھ ویسٹرن ریلوے نے ۱۰۰۰ مالگاڑیاں ولایت میں بنوانے کا حکم جاری کر دیا ہے

دمشق میں ایک جگہ آگ اس سختی کے ساتھ لگی کہ کل بازار جل گیا اور تین کروڑ روپیہ کا نقصان ہوا -

دہلی میں جو آجکل عمارتیں بن رہی ہیں وہ کرنیل کول صاحب کی زیر نگرانی ہیں - لیکن جو نیا شاہی محل بننے والا ہے وہ ابھی شروع نہیں ہوا ولایت سے کئی افسر آئے ہوئے ہیں - اور اسبات کا انتظار ہے کہ برسات میں معلوم کریں کہ پانی کی آمد و رفت کس طرف ہے تب نئی دہلی کا موقعہ تجویز کیا جاوے -

خوست سے سرکش فرقہ منگال - جدران حاجی کے خلاف امیر صاحب نے جہاد کا اعلان دیا کہ لوگ شوق سے مہیا ہوں -

تمام غنیمت معہ عورتوں بچوں وغیرہ کے سپاہیوں کا مال ہوگا - اُن کو راشن مفت دینگے باربرداری ساتھ لائیں گے -

آبادی کے جو لوگ سرکاری فوج میں شامل ہونگے ان کو فیس گولی بارود بھی سرکار دیگی - پُرانا طریق ہے -

امیر صاحب جلال آباد سے کابل واپس آئے ہیں - جلال آباد ننگر ہار شنمان میں جہاد کا اشتہار دیا گیا ہے -

سندھ کے سیٹھ دیارام گیدومل صاحب نے ۰۰،۰۰ ہزار کی جائداد خیرات عام کے لئے مستقل طور وقف فرمادی -

اس سے ۵۰۰۰ کی سالانہ آمدنی ہے - سرکاری سرشتہ خیرات میں جمع رہے گی - آپ احاطہ بمبئی کے ریٹائرڈ شدہ جج ہیں -

کلکتہ میں یہ رائے ظاہر کی گئی ہے کہ ایک لاکھ بنگالی کو دہلی میں آباد ہو کر وہیں خوشی کرنا چاہیے -

سرحد ایران کو افغانی حملوں سے محفوظ رکھنے کا کام گورنمنٹ ایران نے برطانیہ اعظم کو سپرد کیا ہے -

یہ کارروائی معاہدہ ۱۸۵۷ء کے رو سے جائز ہے اُمید ہے کہ برٹش گورنمنٹ کو اس میں دریغ نہ ہوگا -

نیویارک اکسپریس ٹرین متصل ہائس برگ کیلیفورنیہ لوٹی گئی - انجن کو ڈینامیٹ سے اڑا دیا وہ غایب ہیں - کسی مسافر کو چھیڑا نہیں ۲۸ ہزار پونڈ کی نقدی حاصل کی ۱۵ مئی کی خبر ہے - کیسی سنگین واردات ہے -

شاہ ڈنمارک فریڈرک ہشتم دفعتاً مرگئے - ہمبرگ کے بازار میں ہوا خوری کرتے تھے - وہیں اجل آپہونچی - عبرت کوئی خدمت گار ہمراہ نہ تھا - ملکہ ہوٹل میں منتظر تھیں گرتے ہی زبان بند تھی - عدم شناخت پر ہسپتال لے گئے -

خبر ہوتے ہی شور مچگیا کیا بھروسہ ہے زندگی کا - ملکہ معہ لاش کے کوپن ہیگن واپس آئیں - کہرام -

اخبار کی بہار

لنڈن میں ۱۵ ہزار درزیوں نے کام بند کر دیا۔ زیادہ اجرتوں کا مقابلہ ہے اس کا حلقہ بڑھتا جاتا ہے۔

برٹش گورنمنٹ نے جنگی جہاز کے واسطے ساٹھ ایروپلین خریدنے کا حکم دیا ہے۔ اور بھی سو ہوائی جہاز خریدینگے۔

گورنمنٹ عثمانیہ نے نہر دار دنلز کھولدی اور اب اس نہر کو تمام آبدوز سرنگوں سے خالی کردینگے۔

ڈاکٹر سن یاٹ جس کی کوشش سے چین میں حکومت جمہور قایم ہوگئی۔ معلوم ہوا کہ عیسائی مذہب ہے۔

کومون گزٹ میں حکم شایع ہوا ہے کہ ۱۷ سال سے کم عمر لڑکے فٹ بال نہ کھیلیں صحت کے لئے مفید نہیں ہے۔

مورا کو میں صورت معاملات ابتر ہے۔ ایپر پرس میں گھبراہٹ ہے۔ ہر طرف بدامنی پھیل رہی ہے سلطان مارے پریشانی کے قبضہ چھوڑنے پر تیار ہیں۔ وہ رو باط میں پناہ لینگے۔

تمام فرقے مشتعل ہیں کہ سلطان نے اپنا ملک فرنچ کے ہاتھ بیچ ڈالا ہے۔

نتیجہ یہ ہے کہ فرانس اور سپین کے درمیان اتفاق سخت ہوگیا ہے۔

جنگ ٹریپولی کے متعلق اطالین فوج نے ٹرکی جزیرہ روڈوا پر قبضہ کر لیا۔ ترکی گورنر کی پیش نہیں چلی گورنر کو ایک گھنٹہ کی مہلت تھی۔ اس نے کہا کہ فوج بے قابو ہے۔ تب ساحل کے جہازوں نے گولے برسائے اس لڑائی میں اٹلی کا ایک سپاہی قتل چھ زخمی تھے۔ ترکوں کے ۲۳ سپاہی قتل اور ۴۰ زخمی تھے۔

اس کے علاوہ ترکوں کے ۹۰ سپاہی قید کئے گئے اور گورنر نے بھی اطاعت قبول کر لی۔

روڈوز میں اطالین قبضہ پر ناراضی نہیں تھی۔ شہر کی آبادی مع اٹلی والوں کا خیر مقدم کیا

جنرل امیگیو نے قابض ہوتے ہی اعلان نافذ فرمایا سرکاری انتظام اطالین نے اختیار کیا

روڈوز کے جنوبی ساحل کے قریب مقام لاچانہ پر بھی اطالین فوج اتاری گئی ہے۔ روما سے خبر ہے۔

لنڈن کے لارڈ فیورشیم نے ایک قلمی تصویر ساڑھے سات لاکھ روپیہ پر مسٹر فریک کے پاس فروخت کی۔ یہ تصویر ایک ڈچ مرچنٹ کی ہے۔ ایمرانٹ مصور کے ہاتھ کی ہے۔ خریدار نیویارک کا ہے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے کی آمدنی ۲۰ اپریل ۱۹۱۲ء کے آخر ہفتہ تک سالانہ آمدنی پندرہ لاکھ روپیہ ہوئی ہے گذشتہ سال ساڑھے ۱۲ لاکھ سے کچھ زیادہ تھی زیادتی کی وجہ عموماً گیہوں کے باہر جانے کی بتائی گئی ہے۔

مہاراجہ الور کی جو آجکل ولایت میں تشریف لیگئے ہیں مارسلز سے پیرس کو جاتے ہوئے ریل میں جواہرات کی چوری ہوگئی۔ اور ایک انگریز اس شبہ میں گرفتار کیا گیا ہے۔ جس کے پاس سے کچھ جواہرات برآمد ہوئے ہیں۔

ہمعصر سول اینڈ ملٹری گزٹ مطبوعہ ۹ مئی ۱۹۱۲ء متجز ہے کہ بمبئی میونسپل کارپوریشن میں بمبئی کی واٹر سپلائی کے ذریعہ میں پانی کے ناکافی ہونے سے یہ تجویز ہوئی کہ جھیل ٹیکنسا سے پانی کافی تعداد پہنچایا جاوے۔ اس بڑے کام کے لئے لنڈن کی بڑی قوم کے مالکان ٹیلر اور سنس کو لکھا گیا ہے۔ کہ وہ اس بڑے کام کے لئے ضروری رائے دیں۔ انہوں نے ایک ہزار گنی اپنی رائے دینے کی فیس طلب کی ہے۔

جس کے ادا کرنے پر وہ سات جون ماہ آیندہ میں اس کام کے ملاحظہ کے لئے آوینگے۔ جس کی منظوری کمیٹی نے دیدی ہے۔

ہندوستان کی کل ریلوے کی آمدنی میں ترقی ہوئی ہے۔ لیکن صرف لودیانہ دہوری۔ جاگل۔ ریلوے میں اور نارکیر ریلوے میں کمی تھی کمی بمقابلہ گذرے سال کے ہوئی ہے جی۔ آئی۔ پی ریلوے میں ½۸۴ لاکھ بیشی ہوئی ہے این ڈبلیو ریلوے میں ۸۷ لاکھ ای آئی ریلوے میں ۵۶ لاکھ۔ ای۔ بی۔ ایس ریلوے میں ۳۷ لاکھ۔ بنگال ناگپور ریلوے اور بمبئی بڑودہ ریلوے میں ۴۴ لاکھ مدراس سدرن مرہٹہ ریلوے میں ½۲۶ لاکھ اودھ اور روہیلکھنڈ میں ۱۸ لاکھ بنگال اور نارتھ ویسٹرن میں ½۱۵ لاکھ بیشی کی ریلوے لائین میں ۱۱ لاکھ کی بیشی ہوئی ہے۔

آسٹریلیا جہاز میں سے غوطہ زنوں نے اب تک ۱۳۸۷ اینٹیں چاندی کی اور ۱۳ صنادیق سونے کے نکالے ہیں جن کی قیمت ½۳۵ لاکھ روپیہ ہے۔

ٹاٹا آئرن سٹیل ورکس میں اب ریل کی لائن بنانے کا حکم ہوگیا ہے اور گورنمنٹ نے ½۵ لاکھ من لوہا لینے کا وعدہ بھی کیا ہے۔

سیام کے وزیر پرنس وروانگ کی بیٹی حال میں پاگل کتے کے کاٹنے سے مری ہے۔ اب سنا جاتا ہے کہ وزیر صاحب نے ارادہ کیا ہے کہ کل سیام کیلئے ایک پاسچر انسٹیٹیوٹ قایم کریں۔

جرمن کے ہیرے کی کانوں میں جو کہ ملک افریقہ میں ہے مزدوروں کی قلت ہے اور ارادہ ہے کہ ہندوستان سے ... قلی بلائے جاویں

کلکتہ میں تپ دق کی بیماری اسقدر بڑھ گئی ہے کہ وہاں کے ڈاکٹر لوگ گورنمنٹ سے درخواست کرنے والے ہیں کہ اس بیماری والوں کے لئے الگ ہاسپٹل اور رہنے کی جگہ بنوائی جاویں۔

اڈیٹوریل نوٹس

چشمۂ زندگی

نمبر ۱

جس جگہ زندگی ظاہر ہوتی ہو وہ اسی چشمۂ زندگی سے نکلی ہے کیونکہ بغیر اس کے زندگی کا وجود ہو نہیں سکتا وہی دونوں قسم کی زندگی کا سرچشمہ ہے جسمانی زندگی کا اور روحانی زندگی کا بھی وہی منبع اور ماخذ ہے۔ اس کا جلال ازلی اور ابدی ہے اور سب کچھ اس دنیا کا اور آسمانی عالم کا وہی موجد ہے اسی کے سبب سے اور اسی کے لئے سب کچھ بنا ہے اس لئے نہایت ضرور ہے کہ تمام اشخاص جو ابدی خوشی اور حقیقی آرام کو حاصل کرنا چاہتے ہیں اس زندگی کے چشمہ سے اپنا تعلق قائم کریں تاکہ وہ زندگی ان میں پہونچ سکے۔ ورنہ وہ زندگی سے محروم ہوکر ابدی عذاب میں ڈالے جاوینگے۔ اس کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کا صرف ایک وسیلہ ہے اگر گنہگار توبہ کرکے اس پر ایمان لاوے تو روح القدس کا انعام حاصل کرکے اس زندگی کے چشمہ سے وہ موثر طاقت حاصل کرے گناہ سے پاک کیا جاکر نجات حاصل کرسکتا ہے جسکے بغیر ہلاکت اور بربادی ہوگی۔ نور افشاں اس زندگی کے چشمہ کا مناد ہے۔ جسکی خبر وہ ہفتہ وار ناظرین کے روبرو ہر طرح سے پیش کرتا ہے۔ اور باوجود سخت مخالفت اور دشمنی کے لگاتار اپنا فرض پورا کرنے پر آمادہ رہتا ہے کیونکہ وہ سب کی نجات کا خواہاں ہے اور سخت سے سخت تحریرات کا ادب اور فروتنی سے انجیل کے مطابق جواب دے کر راستی کو ظاہر کرنیکی کوشش کرتا رہتا ہے جو اس کا اعلےٰ مقصد ہے۔

ہمعصر آریہ پتر کہ لاہور سے جو آریہ سماج کا ایک مشہور اخبار ہے مورخہ ۲۴ اپریل ۱۹۲۶ء میں ایک مضمون بعنوان "مسیح کی الٰہی ذات" میں ذیل کے بیانات درج کئے گئے ہیں۔

اوّل: تین مبشروں نے جنکے نام متی۔ مرقس اور لوقا ہیں یسوع مسیح کو محض ایک پیغامبر ثابت کیا ہے۔ انہوں نے اُسکو خدا نہیں سمجھا۔

دوم: یسوع مسیح نے خود کو کبھی خدا نہیں کہا۔

سوم: یسوع مسیح نے ہمیشہ اپنے آپ کو ابن آدم کہا ہے اور شاذ و نادر خدا کا بیٹا کہا ہے۔ وہ بھی انہی معنوں میں جن میں ہر ایک آدمی خدا کا بیٹا ہوسکتا ہے۔

ہم کو یہ پڑھکر بڑا تعجب آتا ہے کہ آریہ اڈیٹر صاحب باوجود ایک عالم و فاضل آدمی ہونے کے مندرجہ بالا باتیں لکھتے ہیں۔ جن سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ پاک نوشتوں سے بالکل بے خبر ہیں۔ مگر وہ یہ بھی مانتے ہیں کہ یوحنا کی انجیل میں یسوع مسیح کی نسبت ایسے دعوے پائے جاتے جن سے کہ وہ خدا اور گنہگاروں کا شافع ثابت ہوتا ہے۔ مگر ہماری دانست میں یہی دعوےٰ تینوں انجیلوں کے لکھنے والوں یعنی متی۔ مرقس اور لوقا نے بھی صفائی کے ساتھ بیان کیا ہے یہ دعوےٰ کہ انجیلوں میں یسوع کی نسبت صرف یہ تعلیم ملتی ہے کہ وہ صرف ایک پیغامبر اور ملہم شخص تھا۔ بالکل بے بنیاد ہے۔ ذیل میں اس کی نسبت ہم بطور اختصار کے لکھتے ہیں۔

یسوع کا نام ہی جس کا دوسرا نام یونانی لفظ مسایاہ ہے صاف ظاہر کرتا ہے کہ وہ ایک موعود مسایاہ ہے۔ اور یہ موعود مسایاہ پرانے نوشتوں میں ذیل کے ناموں سے بیان ہوا ہے اوّل عمانوئیل یسعیاہ ۷: ۱۴ اور متی ۱: ۲۳ جسکے معنے یہ ہیں خدا ہمارے ساتھ دوم: ابن آدم لیکن یہ حاردہ بیٹے کے حق میں آیا ہے حزقی ایل ۲: ۱۱ الخ لیکن یہ نام یسوع مسیح کا نام ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ انسان ہوکر خدا بھی تھا حزقی ایل ۱: ۲۶ میں ہم پڑھتے ہیں۔ اور اس فلک کے اوپر جو ان کے سروں کے اوپر تھا تخت کی صورت تھی اور اس کی نمود نیلم کے پتھر کی سی تھی اور اس تخت نما صورت پر کوئی انسان کی مانند جلوہ گر تھا۔ اور میں نے اُسکی کمر سے لیکر اوپر چندی تک کہربا کا سا رنگ اور شعلے سا جلوہ اسکے درمیان اور گرداگرد دیکھا اور اس کی کمر سے لیکے نیچے نشیب تک میں شعلے کی سی تجلی اور چار سو ایک جگمگاہٹ دیکھی جیسی اس کمان کی صورت ہے جو بارش کے دنوں میں بادل میں دکھائی دیتی ہے۔ ویسا ہی آس پاس اس جگمگاہٹ کا جلوہ تھا۔ خداوند کے جلال کی صورت کا یہ جلوہ تھا۔ یہ ابن آدم تھا جو مسایاہ کہلاتا ہے پھر دانی ایل کے باب ۷: ۱۳ اور ۱۴ آیت میں ہم پڑھتے ہیں میں نے رات کو رویتوں کے وسیلے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص آدم زاد کی مانند آسمان کے بادلوں کیساتھ آیا اور قدیم الایام تک پہونچا۔ وے اُسے اُسکے آگے لائے اور تسلط اور حشمت اور سلطنت اُسے دیگئی کہ سب قومیں اور اُمتیں اور اہل لغت اُسکی خدمت گزاری کریں۔ اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہیگی۔ اور اس کی مملکت کا زوال نہ ہوگا"۔ یہ مسایاہ صرف ایک آدمی نہیں تھا اس میں خدا کی ذات اور اختیار کل تھا۔ یسوع نے یہ خطاب اپنے اوپر لیا اور اپنے آپ کو ابن آدم کہا۔ جو دنیا میں اپنی بادشاہت قائم کرنے کیلئے آیا۔ متی کی انجیل کے باب ۲۵ کو دیکھو اور تم کو معلوم ہوگا۔ کہ یہ ابن آدم کیسے دعوے کرتا ہے۔ دیکھو ۱۱ سے ۱۳ آیت تک بے وقوف کنواریوں سے جنہوں نے کہا اے خداوند ہمارے لئے دروازہ کھول اُس نے اُن سے کہا کہ میں تم سے واقف نہیں اور اپنے شاگردوں سے کہا خبردار رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کس گھڑی ابن آدم آویگا اور ۳۱ آیت کے آخر میں وہ ابن آدم کے پھر آنے کا ذکر کرتا ہے کہ جب ابن آدم اپنے جلال میں آویگا اور تمام پاک فرشتے اس کے ساتھ ہونگے تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھ جائیگا۔ اور اس کے آگے تمام قومیں حاضر کیجائینگی۔ اور وہ ایک کو

دوسرے سے جدا کریگا جیسا گڈریا بھیڑوں کو بکریوں سے
جدا کرتا ہے۔ وہ بھیڑوں کو اپنے دہنے ہاتھ کھڑا کریگا۔ اور
بکریوں کو بائیں ہاتھ تب بادشاہ انہیں جو اُسکے دہنے ہاتھ
ہیں .... کہیگا۔ آؤ
میرے باپ کے مبارک لوگو تم اس بادشاہت میں جاؤ۔
جو تمہارے لئے بنائے عالم سے تیار کی گئی ہے۔ تب وہ اپنے
بائیں ہاتھ والوں سے کہیگا اے لعنتیو میرے آگے سے
دور ہو اور ہمیشہ کی آگ میں جاؤ۔ جو شیطان اور اس
کے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے اور وہ ابدی سزا
میں ڈالے جائینگے لیکن راستباز ہمیشہ کی زندگی میں
یہ بیان اس صداقت کے ثبوت میں کافی معلوم ہوتا ہے
کہ جب یسوع مسیح نے اپنے آپ کو ابن آدم کہا۔ اس
نے دعوےٰ کیا کہ یہ وہی ابن آدم ہے۔ جسکو یہودی پاک
نوشتے مسایاہ آسمان اور زمین کا بادشاہ مانتے تھے۔ یہی
وہ دعوےٰ تھا۔ جس نے یہودیوں کو دیوانہ بنا دیا جس کے
سبب سے انہوں نے اُس کو مار ڈالا۔ دیکھو متی کا ٢٦:
٦٣ آیت "تب سردار کاہن نے اُس سے کہا کہ میں تجھے
زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں کہ اگر تو مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ تو
ہم سے کہ یسوع نے اُس سے کہا ہاں وہی جو تو کہتا ہے
بلکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اس کے بعد تم ابن آدم کو قادر
مطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے
دیکھو گے۔ یہاں پر یسوع مسیح نے بموجب حلف دینے
کے دعوےٰ کیا کہ وہ ابن آدم ہے اور خدا کا بیٹا ہے۔
اور کہ دنیا کا انصاف کرنے والا ہے۔ اور نیز بادشاہ ہے
بموجب دانی ایل نبی کی پیشینگوئی کے۔ جس کا ذکر
ہم نے ابھی کیا۔ اس پر سردار کاہن نے ناراض ہو کر
اپنے کپڑے پھاڑے اور کہا "یہ کفر کہہ چکا ہے۔ اب
ہمیں گواہ کیا ضرور تم نے آپ اُس کا کفر سنا۔ اب
تمہاری کیا صلاح ہے۔ اُنہوں نے جواب میں کہا وہ
قتل کے لائق ہے"

یسوع مسیح نے اس سے زیادہ واضح طور سے یوحنا
کے چھٹے باب ٦: ٢٦ آیت میں فرمایا ہے۔ جس طرح باپ
آپ میں زندگی رکھتا ہے۔ اسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی
بخشا ہے کہ آپ میں زندگی رکھے اور ٥: ٢٨ آیت میں وہ
پھر کہتا ہے کہ "وہ سب جو قبروں میں ہیں اُس کی آواز سنینگے
اور جئیں گے"۔ ٦: ٣٣ آیت میں لکھا ہے کہ خدا کی روٹی وہ
ہے جو آسمان سے اترتی ہے اور دنیا کو زندگی دیتی ہے
میں زندگی کی روٹی ہوں۔ وہ جو میرے پاس آتا ہے بھوکا
نہ ہوگا۔ اور وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے پیاسا نہ ہوگا۔
١٤: ٨ دو آیتوں میں لکھا ہے فیلبوس نے اُسے کہا
اے خداوند باپ کو ہمیں دکھا۔ یسوع نے اُسے
کہا میں اتنی دیر تک تمہارے ساتھ رہا۔ اور تم نے مجھے
نہ جانا۔ جس نے مجھے دیکھا ہے اُس نے باپ کو دیکھا ہے
اور تو کس طرح کہتا ہے کہ باپ کو ہمیں دکھا۔ کیا تو ایمان
نہیں لاتا کہ باپ مجھ میں ہے اور میں باپ میں ہوں۔
یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے۔
نہیں تو ان کاموں پر ایمان لاؤ"
مندرجہ بالا چند ایک مقامات ہیں جن سے یسوع
مسیح کا دعوےٰ صاف معلوم ہوتا ہے۔ اور شاگردوں
کا عقیدہ بھی اُس کی آلہی ذات کی نسبت ظاہر ہوتا
ہے۔ اور اس ایمان کا اظہار رسول یوحنا نے اپنی انجیل
کے شروع میں ذیل کے بیان سے صاف صاف
کر دیا ہے۔ "ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ
تھا اور کلام خدا تھا یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا
سب چیزیں اس سے موجود ہوئیں اور کوئی چیز موجود
نہ تھی جو بغیر اُس کے ہوئی۔ زندگی اس میں تھی۔ اور
وہ زندگی انسان کا نور تھی اور نور تاریکی میں چمکتا ہے
اور تاریکی نے اسے دریافت نہ کیا اور کلام مجسم ہوا۔ اور
وہ فضل اور راستی سے بھرپور ہو کے ہمارے درمیان
رہا اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ
کے اکلوتے کا جلال"۔
مندرجہ بالا بیان کے بعد ہم ایڈیٹر کرسچین ہیرلڈ کی
خدمت میں التماس کرتے ہیں کہ وہ انصاف کی نظر سے
پاک نوشتوں کے پیش کردہ حوالہ جات پر غور فرما کر
ہمارے خداوند یسوع مسیح کی آلہی ذات کی عظمت
اور شان کے ضروری مضمون پر دوبارہ غور فرماویں۔

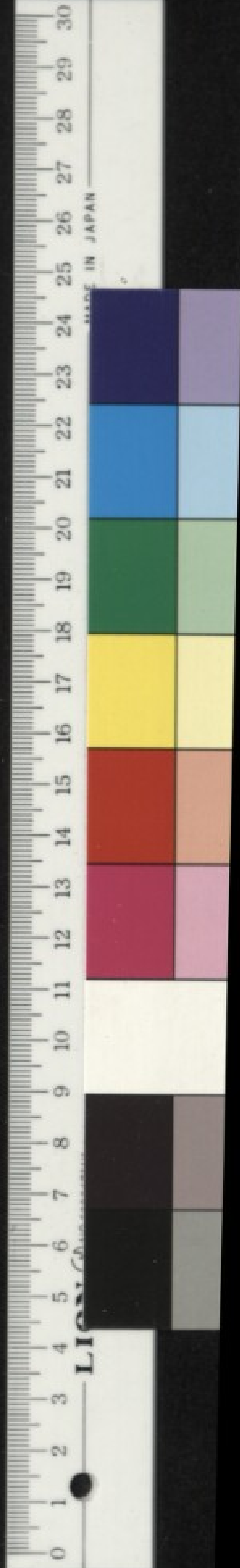
خدمت کی قدر

ہم کو خبر ملی ہے کہ مرحوم بابو رادھا رامن رام سابق
سکرٹری بائبل سوسائٹی لاہور ڈپو کی یادگار میں اس
کے دوستوں نے پیتل کا ٹیبلیٹ سوسائٹیز ڈپو
لاہور کی عمارت میں لگایا ہے۔ جس پر ذیل کی انگریزی
عبارت مرقوم ہے۔

"Sincere in his christian faith,
Unflinching in his devotion to Duty,
Generous in his help to those in need,
And courteous to all.
He fell asleep at
Simla on July 1st 1912
after a life of manifold
service for others"

سچ مچ بابو صاحب مرحوم بڑے نیک صفات اور
فیاض شخص تھے جنہوں نے برسوں تک بڑی محنت سے
سوسائٹی کی خدمت کی تھی۔

جاپان سے خبر آئی ہے کہ اوباری میں کوئلے کی کان پھٹ
گئی اور ٢٨٣ لوگ اس میں بند ہو گئے جنکا نکلنا اب
ناممکن ہے پر کوشش ہو رہی ہے۔



اقتباس

حادثات

حادثات دنیا میں واقعہ ہوتے ہی رہتے ہیں۔ اور جب کبھی ہم اپنی کرنی کے سبب سے کسی حادثہ یا تکلیف میں مبتلا ہوتے ہیں تو ہم اس کے لئے سورج چاند اور ستاروں کو قصوروار ٹھہراتے ہیں۔ گویا کہ ہمارے خیال میں ہماری تکلیفات کا سبب یہہ اجرام فلک ہیں گویا کہ ضرورت کے سبب سے ہم مصیبت زدہ اور منحوس ہوئے ہیں۔ گویا کہ ہم مجبوراً بے وقوف بنے ہیں۔ گویا کہ ستاروں کے اعلے اثر نے ہم کو ٹھگ چور اور دغاباز بنا دیا ہے۔ گویا کہ ہم ان اجرام فلک کے اجسام کے گردش کے اثر سے شرابی جھوٹے زناکار بنتے ہیں۔ گویا کہ یہہ تمام خرابیاں اور مصیبتیں ٹھہرائے ہوئے ارادے کے مطابق خالق کی طرف سے ہم پہ آفت کے طور آپڑی ہیں۔

شکسپیر

مخزن مسیحی

یہ رسالہ ہر ماہ کی پہلی اور پندرہ تاریخ کو زبان انگریزی اور رومن اُردو میں الہ آباد سے شایع ہوتا ہے۔ اس میں کلیسیا اور ملکی خبریں کرسچین ایڈیٹوریل مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شایع ہوتے ہیں۔

چندہ سالانہ بموجب تنخواہ خریداران کے ۱۲ار سے لیکر دو روپیہ تک ہے۔ نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور ہسوا یو پی سے طلب کرسکتے ہیں۔

مفید کہانی

چھوٹی لڑکی

گزشتہ سے پیوستہ

چھوٹی لڑکی نے کہا تو کیونکر سینکیں؟

پادری صاحب نے جواب میں کہا کہ گرم پانی میں کپڑے کو تر کرکے سینکنا چاہئے۔

چھوٹی لڑکی نے کہا یہ تو آسان ہے۔ میں یہاں ٹھہرکر اس کو سینکونگی۔ اس لڑکے سے جس نے دروازہ کھولا تھا اس چھوٹی لڑکی نے کہا کہ جبتک ادھر ہم تھوڑی لکڑی جمع کرکے پانی جوش کریں اور کاپ کا پاؤں سینکیں تو دوڑکا فوراً دوڑا اور تھوڑے ہی عرصہ میں پانی جوش ہوگیا اور چھوٹی لڑکی نے اوگر کی جھونپڑی میں ڈھونڈھ ڈھانڈ کے ایک پُرانا کُرتا پایا۔ اور پھاڑکر تیار ہوکر اُس کتے کا پاؤں سینکنا شروع کر دیا تھا اور کئی گھنٹے اُس کتے کے پاؤں کو سینکا۔ شام کو جب اوگر اپنے ہاتھ میں ایک ڈوری لئے ہوئے واپس آیا تو اُس نے اپنی جھونپڑی میں اس چھوٹی لڑکی کو دیکھا جو فوراً کتے کو چھوڑ دروازہ پہ اوگر کو ملی اور بولی کہ اپنے ہاتھ کی رسی پھینک دو تمہارا کتا نہیں مرےگا۔ آؤ اُس کو دیکھو۔ کتا اپنے مالک کو دیکھکر خوشی کے مارے دم ہلاتا ہوا اُٹھا اور لنگڑا کر اُس کے پاس آیا۔

اوگر اُس کو دیکھکر حیرت میں آیا اور بولا صاحبزادی آپ نے کیا کیا؟ آج صبح کو جس وقت میں اُس کو چھوڑ کر گیا تھا وہ اُٹھ نہ سکتا تھا۔ اب اس کی حالت بہتر ہے۔

اس چھوٹی لڑکی نے اوگر کو بتایا کہ کیونکر گرم پانی کے سینکنے سے اس کو فایدہ ہوا۔ اگر تم اس کو جاری رکھو تو کل تک میں وہ بالکل اچھا ہو جائے گا۔ گڈریے نے اُس کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ جو کچھ آپ نے مجھے بتایا میں وہی کرونگا۔ تب وہ چھوٹی لڑکی وہاں سے اپنے مکان کو خوشی سے واپس آئی۔ یہ ایک سچا بیان ہے۔ یہ چھوٹی لڑکی مس فلورنس نایٹ رنگیل تھیں جو بعد اس کے ایک مشہور ہمدرد تیمارداری کرنے والی تھیں جکا نام ہر خاص و عام کی زبان پر تھا۔

ضرورت

۴ ۳

چھانگا مانگا کی چک نمبر ۲۶ ضلع لائلپور کے چرچ مشن اینگلو ورنیکولر پرائمری سکول کے لئے ایک تجربہ کار ٹرینڈ جونیر ورنیکولر سند یافتہ استاد کی ضرورت ہے تنخواہ حسب لیاقت اور تجربہ کے ہوگی۔ درخواستیں معہ اسناد ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں۔

بخدمت جناب بزرگ پادری کینن جے علی بخش صاحب سپرنٹنڈنٹ مشنری گوجرہ۔

المشتہر جے مارشل ہیڈ ماسٹر مشن سکول چھانگا مانگا

ضرورت

۴

مندرجہ ذیل عیسائی استادوں کی مشن ہائی سکول فرخ نگر کے لئے ضرورت ہے۔

اوّل ایک گریجوایٹ جو کہ انگریزی اور سائنس سکھلاوے دوم ایک مولوی جو کہ اُردو اور فارسی۔ سوم ایک جو کہ ہندی اور سنسکرت۔ چہارم دو ایف اے یا انٹرنس پاس پانچویں اور آٹھویں جماعتوں کے واسطے ششم دو ورنیکولر مڈل پاس تنخواہ بموجب تجربہ اور لیاقت کے دس روپیہ سے لیکر ۱۵ ماہوار تک۔

درخواستیں معہ اسناد پاس ڈبلیو ایل مغل صاحب منیجر فتحگڈھ یو پی آنی چاہئیں۔

مراسلات

فرزندی

گزشتہ سے پیوستہ

پیارے بھائی جب دعا مانگنا چاہتے ہو تو پہلے اپنے اندر جو مددگار بسا ہوا ہے۔ اس کی مدد لو وہ تمہاری گونگی زبان کھولدیگا۔ اور تم فوراً ابا کہکر پکار اُٹھوگے مگر جب تک وہ تمہاری زبان نہ کھولے تب تک محض ایک رسمی یا عادت کے طور پر خدا کو اے باپ کہکر مت پکارو یہ ایک ایسا گناہ ہے جو مسیحیوں میں بہت پھیلا ہوا ہے۔ ابا کہنے کا حق ایک بڑا حق ہے جس پر ہم بھروسے کے ساتھ کھڑے ہو سکتے ہیں۔ "یسوع اُن کے خدا کی مانند کوئی نہیں جو آسمان پر تیری مدد کے لئے سوار ہے اور اُس کی بزرگی افلاک پر ہے۔ ابدی خدا تیری پناہ ہے اور اس کے ابدی بازو تیرے نیچے ہیں اور وہ دشمنوں کو تیرے آگے سے نکال ڈالیگا اور کہیگا کہ انہیں ہلاک کر...... اے اسرائیل تو نیک بخت ہے اور اے امت تجھ سا کون ہے جو کہ خداوند کی بچائی ہوئی ہے۔ وہ تیری مدد کے لئے سپر اور تیری عزت کے لئے تلوار ہے تیرے دشمن تیری خوشامد کرینگے۔ اور تو اُن کے اونچے مکانوں کو پامال کریگا۔" استثنا ۳۳: ۲۶ و ۲۷ و ۲۹

ہم جب بیماری میں تڑپتے یا ناگہاں کسی مصیبت میں مبتلا ہوتے تو ہم ابا یا باپ سے پکارتے ہیں۔ کاشکہ ایسے وقت پر ہم روح کی مدد سے حقیقی ابا کو پکاریں۔ جب لڑکے آپس میں کھیلتے ہیں تو کبھی کبھی کوئی کوئی ظالم لڑکا کسی کسی کمزور لڑکے پر ہاتھ اُٹھاتا ہے اس وقت کمزور لڑکا ظالم لڑکے کا مقابلہ تو نہیں کر سکتا مگر وہ ڈرتا ہے اور اس کو ڈراتا ہے کہ ابا سے کہدونگا کاشکہ شیطان جب ہم پر ظلم کرنے کو چڑھ آتا ہے ہم بھی اسی طرح سے اُس سے کہیں خبردار ابا سے کہدونگا ابا ہمارا زور اور ہماری پناہ ہے۔

"جب بیٹا ہوا تو خدا کے سبب وارث بھی ہوا" گلتیوں ۴: ۷۔ ایسا کون ہے جو کسی کو لےپالک بنائے اور اُسے اپنی جائیداد کا وارث نہ کرے۔ اس ملک میں تو عموماً اسی غرض سے لوگ لےپالک بناتے ہیں کہ آگے کو وہ لےپالک بنانے والے کی جائیداد کا وارث ہو۔

کھویا ہوا بیٹا جب گھر میں واپس آیا تو اُس کے ہاتھ میں انگوٹھی پہنائی گئی جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ اُس نے اپنے پہلے مال کو اُڑا دیا تھا۔ تو بھی باپ نے اس کو دوبارہ وارث بنایا آستر ۳: ۱۰۔ ۸: ۲ کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اخسویرس بادشاہ نے اپنی انگوٹھی دینے سے پہلے ہامان کو اور پیچھے مردکی کو اپنا اختیار دیدیا تھا ہمارے درمیان شادی کے وقت دولہا دُلہن کے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا دیتا ہے جس سے وہ ظاہر کرتا ہے کہ آج سے میں اپنا سب کچھ تیرے سپرد کرتا ہوں۔ پس انگوٹھی کے دینے سے باپ نے اپنے بیٹے کو اپنا وارث بھی بنایا۔ پہلے زمانہ میں انگوٹھی مہر کے لئے استعمال کی جاتی تھی "اور اسی میں تم پر بھی...... پاک موعودہ روح کی مہر لگی۔ وہی خدا کی ملکیت کی خلصی کے لئے ہماری میراث کا بیانہ ہے تاکہ اُس کے جلال کی ستایش ہو" افسیوں ۱: ۱۳۔ ۱۴۔ یہی مہروالی انگوٹھی یعنے روح القدس جس سے ہم پر مہر کی گئی۔ بطور ہماری میراث کے بیانہ کے ہم کو دیا گیا۔ جب میراث کا بیانہ مل چکا تو کیا میراث نہیں ملیگی؟ اس امر میں اور دیکھو ۲ قرنتیوں ۱: ۲۲+

"اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنے خدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دکھ اُٹھاویں تاکہ اس کے ساتھ جلال بھی پاویں۔" رومیوں ۸: ۱۷

ہم معمولی وارث نہیں بلکہ مسیح کے ہم میراث ہیں۔ اے چھوٹے گلے نہ ڈر کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ تمہیں بادشاہت دے۔ لوقا ۱۲: ۳۲ نبیوں کی پیشینگوئیوں میں اور کلام کی مختلف جگہوں میں اس بادشاہت کا بار بار وعدہ کیا گیا وہ خدا اور مسیح کے کاہن ہونگے اور اس کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہی کرینگے مکاشفات ۲۰: ۶ نہ فقط ہزار سالہ بادشاہت میں ہم مسیح کے ساتھ بادشاہت کرینگے بلکہ اُس کے ساتھ ابدالآباد بادشاہی کرینگے مکاشفات ۲۲: ۵۔ مختصر طور پر ان وعدوں کا مطلب یہ ہے کہ جو خوشی سرفرازی اور جلال مسیح کے لئے مقرر ہے وہی ہمارے لئے بھی ہے اس معنی میں ہم مسیح کے ہم میراث ہیں بشرطیکہ ہم اس کے ساتھ دکھ اٹھائیں وہ جو مسیح کے ساتھ دکھ نہیں اُٹھاتا مسیح میں اُس کا کوئی حصہ یا بخرہ نہیں۔

باپ کا سلوک اس دنیا میں

اب ہم دیکھیں کہ اس دنیا میں خدا اپنے فرزندوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتا ہے۔ اُس کے سلوک میں بہتیری باتیں ہیں جن میں سے چند خاص باتوں کا ذکر یہاں پر کیا جاتا ہے۔

"اے میرے بیٹے خداوند کی تنبیہ کو ناچیز نہ جان اور جب وہ تجھے ملامت کرے تو بے دل نہ ہو۔ کیونکہ جس سے خداوند محبت رکھتا ہے۔ اسے تنبیہ بھی کرتا ہے اور جسکو بیٹا بنا لیتا ہے اُس کے کوڑے بھی لگاتا ہے۔ تم جو کچھ دکھ سہتے ہو وہ تمہاری تربیت کے لئے ہے۔ خدا فرزند جانکر تمہارے ساتھ سلوک کرتا ہے۔ وہ کونسا بیٹا ہے جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا؟ اور اگر وہ تمہیں تنبیہ نہ کیگئی جس میں سب شریک ہیں تو تم حرامزادے ٹھہرے نہ کہ بیٹے عبرانیوں ۱۲: ۵ و ۸ اس تنبیہ کی غرض ہماری پاکیزگی ہے۔ یہ ہمارے فائدے کے لئے کرتا ہے تاکہ ہم بھی اس کی پاکیزگی میں شامل ہو جاویں ۱۲: ۱۰ - باقی آئندہ۔

وفات حسرت آیات

ناظرین کو واضح ہو کہ لودیانہ پریسبٹیری ہوم مشن کے مشنری پادری کے۔ بی۔ سرکار صاحب جو تھانیسر میں متعین تھے اچانک ہی تھوڑی سی بیماری کے بعد انتقال فرما گئے۔ ان کی زندگی کے مختصر حالات جو بطور اختصار ہم کو معلوم ہوئے ہیں ہم یہاں درج کرتے ہیں۔ پادری صاحب کی پیدائش بنگال میں ۱۸۴۴ء میں ہوئی تھی۔ وہ ایک معزز خاندان میں پیدا ہوئے۔ یہ تین بھائی تھے جن میں سے دو عیسائی ہو گئے پر ایک عیسائی نہیں ہوا۔ اور صرف ایک بہن تھی۔ دس برس کی عمر میں والد کا انتقال ہو گیا۔ اور والد کی وفات کے بعد والدہ کلنا ضلع بردوان میں جا رہی۔ اور کلنا میں مشن سکول میں ان کی تعلیم ہوتی رہی جب وہ ۱۸۶۲ء میں سکول کی تعلیم انٹرنس تک ختم کر چکے تو وہ بپتسمہ پا کر مسیحی کلیسیا میں شامل ہو گئے اور ۱۸۶۳ء میں کالج میں داخل ہو گئے۔ کالج چھوڑ کر لکھنؤ C. M. S. کے اسکول کے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے اور ۱۸۷۴ء میں سہارنپور مشن اسکول کے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے۔ اس کے بعد سہارنپور تھیولاجیکل سیمنری میں پڑھاتے رہے اور امتحان دیکر ۱۸۸۹ء میں خادم الدین کا عہدہ حاصل کیا اور مقام تھانیسر میں بطور پریسبٹیریل مشنری کے مقرر ہوئے۔ جس خدمت کو وہ تا دم مرگ اچھی طرح سے انجام دیتے رہے۔ انکی شادی ۱۸۶۵ء میں ہوئی تھی۔ پادری صاحب بڑے حلیم الطبع فروتن اور پرہیزگار تھے۔ وہ دعا میں بڑے سرگرم تھے۔ اور بائیبل کے مطالعہ کرنے میں بڑے باقاعدہ تھے۔ ہمیشہ اپنی بائیبل پڑھکر دعا مانگا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ وہ سخت بیمار تھے۔ ڈاکٹر نے حکم دیا کہ وہ پلنگ سے نہ اٹھیں۔ اور یہ وہ نہیں کر سکتے تھے۔ بلکہ پلنگ سے نیچے اتر کر اور گھٹنے ٹیک کر دعا مانگنے کا دستور تھا۔ وہ یہی کرتے رہے اور کہنے لگے کہ جب ہم کسی انگریز افسر کے روبرو جاتے ہیں تو کتنے گھنٹوں تک اس کی انتظاری میں کھڑے ہونا پڑتا ہے۔ اب جو ہم اپنے بادشاہ اور باپ کے حضور میں جاویں تو کیا عزت سے نہ جانا چاہئے؟ خواہ کیسی تکلیف کے وقت بھی آپ نے اچھے دستور دعا کرنے کا طریقہ نہ چھوڑا۔ اپنے ماتحتوں کے ساتھ وہ ہمیشہ بڑی اچھی طرح سے پیش آتے تھے۔ اگر وہ پیدل چلتے تو آپ پیدل چلتے۔ اگر وہ سواری پر ہوتے تو ان کو بھی ضرور سواری کا انتظام کرتے اور ہمیشہ ان کو نیک ہدایت اور تعلیم دیتے تھے۔ خود انکاری تو ان میں گویا بھری ہوئی تھی۔ اپنے کام میں مستعدی انکو بہت پسند تھی جس کا نمونہ اس کے ماتحت لیتے تھے۔

ان کی موت ۱۰ اپریل ۱۹۱۲ء کو واقع ہوئی۔ ۱۰ اپریل کو گرہن تھا۔ رات کو بھی تسلی ہوتی رہی اور کوئی شکایت نہ تھی۔ دیر کے بعد سوئے۔ ۱۰ کی صبح کو پانچ بجے اپنی چارپائی کے پاس دعا کی حالت میں بے ہوش پائے گئے۔ ڈاکٹر صاحب کو بلایا گیا تو معلوم ہوا ہیمرج آف دی برین کی بیماری ہے۔ اس سے پیشتر کئی سال سے انکو پیرالسس کی بیماری ہوتی تھی۔ پر اس دفعہ دفعتاً یہ دوسری بیماری آگئی اور ہر چند علاج معالجہ کیا گیا مگر دو بجے جاں بحق ہو گئے۔ پادری رائے صاحب اور دوسرے رشتہ دار پہنچ گئے تھے اور ۱۱ تاریخ کو ان کا دفن تھانیسر میں ہوا۔

ہماری دعا ہے کہ خدا ان کی اہلیہ اور تمام خاندان کو صبر و تسلی عنایت فرماوے۔ اور ان کی جگہ کوئی دوسرا اس طبیعت اور خصلت کا مبشر عنایت فرماوے۔ تاکہ پریسبٹیریل کے کام کو نقصان نہ پہنچے۔

ج۔ س

ایک سوال کا جواب

اخبار نور افشاں مطبوعہ ۲ مئی ۱۹۱۲ء کے پیج صفحہ ۹ کالم اول میں ایک ”غور و حل طلب سوال“ شائع ہوا ہے میں اس کے جواب کی طرف توجہ مبذول نہ کرتا اگر یہ فقرہ ”غور و حل طلب“ نہ ہوتا۔ کیونکہ سائل نے ناظرین نور افشاں میں سے ایک کو بھی اس سوال کی طرف مخاطب نہیں کیا۔ نہ معلوم کہ سائل جواب کس سے مانگتا ہے چونکہ کوئی خاص مخاطب نہ تھا۔ لہذا مجھے جرات ہوئی کہ میں تھوڑا سا وقت اس سوال کے بارے میں صرف کروں اول تو میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ سوال کی بنیاد غلط فہمی پر مبنی ہے۔ سائل نے پہلے اس بات پر غور نہیں کیا کہ نیکی اور پاکیزگی محبت اور دانائی۔ روح انسانی کی ذاتی صفات ہیں نہ کہ اکتسابی اور یہ ذاتی صفات خالق نے روح انسانی کے اندر سرشت ہی سے پیدا کر دی ہیں۔ یہ بات اور ہے کہ ہم ان کو پایہ تکمیل تک پہونچانے کیلئے دیگر وسائل اختیار کر لیتے ہیں۔ یہ بات اور ہوگی کہ ہم ان میں نقص کمال کم یا زیادہ درجے میں پاتے ہیں لیکن ان صفات کا مادہ روح انسانی میں بلحاظ سرشت روح ازلی اور ذاتی ہے۔ لہذا اس صورت میں ان کا چھین لینے والا بجز اس خالق وچشمے کے جہاں سے یہ نکلی ہیں کوئی نہیں ہم کسی صورت میں یہ تو کہہ ہی نہیں سکتے کہ شیطان نے ان صفات کو روح انسانی سے چھین لیا۔ البتہ یہ ہوا کہ شیطان نے ان صفات کو کمزور کر دیا۔ اور بعض حالتوں میں بیکار بھی کر دیا۔ یہ صفات روح انسانی میں برابر موجود رہتی ہیں۔ لیکن بدی کا پردہ جب ان پر ایک چھوٹا سا ٹکڑا وہ سورج کے سامنے آجاتا ہے۔ تو دھوپ کلیتاً کافور ہو جاتی ہے اور جب تک وہ سورج کے سامنے

سے گزر نہیں جاتا، دہوپ کا زور ہٹا دیتا ہے لیکن کیا دہوپ اس وقت اپنے چشمے میں رہ کر چلی جاتی ہے۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ وہ موجود رہتی ہے۔ البتہ یہ ہے کہ تھوڑی دیر کے لئے ہم اُسے دیکھ نہیں سکتے۔ یہی حال صفات روح کے بارے میں سمجھ لیجئے۔

یہ بات سچ ہے کہ بسا اوقات ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انسان سے نیکی و پاکیزگی محبت اور دانائی کھوئی گئی اور ایک صورت میں یہ سچ بھی ہو۔ کیونکہ بدی نے بڑھکر اسے اپنے سائے کے نیچے دبا لیا ہے۔ لیکن جس وقت یہ سایہ اُٹھ جاتا ہے۔ اصل چیز درمیان سے نمایاں ہوتی ہے۔ اسی لئے ہر ایک گنہگار کو خداوند یسوع مسیح کی ضرورت ہے۔ کیونکہ وہی ایک ہے جو کہ انسان کی روح پر سے بدی کے خراب پردے کو اُٹھاتا ہے۔

امید واثق ہے کہ سائل صاحب میری ان چند سطور سے اپنے حل طلب سوال کو سمجھ جائینگے۔ اگر کوئی اعتراض ہوگا تو بندہ پھر حاضر ہے۔ (راقم ایک لودیانوی)

خضاب لاجواب

دلپسند خاص و عام

یہ تیل ہے تھوڑا سا شیشی میں سے نکالکر سفید بالوں پر لگاؤ۔ لگاتے ہی سفید بال کالے بھورے ہو جاتے ہیں بال ایسے کالے اور چمکدار معلوم ہوتے ہیں جیسا اٹھارہ برس کا جوان ہر ہفتہ میں ایک بار اگر اس نایاب تیل کو سر کے بالوں پر یا ڈاڑہی یا مونچھ پر لگایا جاوے۔ وہ آدمی ہمیشہ خلائق کی نظروں میں جوان معلوم ہوگا۔ نہایت پختہ رنگ عجیب تیل ہے۔ ایک آدمی کے لئے ایک بکس ۲ ماہ تک چلتا ہے۔

قیمت فی بکس ایک روپیہ دو آنہ آرڈر بذریعہ وی پی آنے چاہئیں

ملنے کا پتہ۔ حضرت مولانا عاشق یزدانی حاجی پیر سید نور شاہ صاحب ہمدانی مالک کارخانہ خضاب لاجواب پوسٹ ماندوی نمبر ۳ بمبئی۔

جلسہ المنائی ایسوسی ایشن

سہارنپور سمنری

گزشتہ سے پیوستہ

دشمنی اور پھوٹ اپنی کمی اور نقصان کا باعث ہوا کرتی ہے۔ اے مسیحی دوستو اپنے ساتھیوں پر تلوار چلانا چھوڑ کر اور سب ملکر دشمن پر تلوار چلاؤ تو کامیابی ہوگی سرکار ایک ایک قوم کی الگ الگ فوجیں رکھتی ہے۔ گورکھوں کی پلٹن میں سب گورکھے ہی ہیں۔ ایسے سکھوں کی پٹھانوں کی اور راجپوتوں کی وغیرہ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کا منشا یہ ہے کہ ان میں کسی قسم کا قومی یا مذہبی جھگڑا نہ ہو جائے کیونکہ یہ ہو تو وے کس طرح سے متفق ہو کر اپنے بادشاہ کے لئے لڑ سکتے ہیں۔ اسی طرح سے ہمارے شاہنشاہ یسوع کی فوج بھی ایک ہی قوم کی ہو۔ یہ قوم قوموں سے بنی ہوئی ہو۔ پس جبکہ ہم ایک ہی قوم ہیں تو ایک ہی دل اور ایک رائے ہوں کسی طرح کی نا اتفاقی ہم میں نہ آوے۔ کیونکہ مسیح نے فرمایا کہ جس بادشاہت میں پھوٹ پڑتی ہے وہ قائم نہیں رہتی۔ پس

"خدمت میں خدمت میں ملکر ہوں ہر دوست
تاکہ سلطنت دشمن کی پاوے شکست۔

لیکر نام یہوواہ رب عالیشان
ہم سنا دیں ہر جا صفت نجات کا بیان"

کیونکہ۔ ایک ہی فوج ہماری۔ ایک ہمارا نام۔
ایک امید پیاری سبکو ایک انعام
ایک ہوائی رہتے۔ ایک عقیدہ
ایک ہمارا دشمن فوج کا ایک سالار

۲۔ ہم مسیحیوں کو یگانگت کی بڑی ضرورت ہے۔ کیونکہ ہم سب کا ایک زبردست مشترک دشمن ہے۔ جس کا نام شیطان ابلیس ہے۔ وہ ایک ایک مسیحی کا دشمن ہے اور چاہتا ہے کہ سبھوں کو اس جلال سے محروم کر دے جسکے لئے ہم بلائے گئے۔ پطرس رسول نے لکھا ہے کہ تم ہوشیار اور بیدار رہو۔ تمہارا مخالف ابلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کسکو پھاڑ کھائے۔ پس عزیزو بڑی ضرورت ہے کہ مسیح کا یہ چھوٹا جھنڈ ایک دل اور ایک جان ہو کر اپنی مسافرت کے دن بسر کرے تاکہ دشمن شیطان کو موقع نہ ملے کہ وہ کسی کو علیحدہ دیکھکر اس پر حملہ آور ہو اور غالب آوے اور وہ مسیحی اس کا شکار ہو جائے۔ پھوٹ یا نا اتفاقی شیطان کا مطلب پورا کرنے کا ایک زبردست وسیلہ ہے وہ اسی ہتھیار سے اکثر مسیحیوں کو بے جان کرتا ہے۔ پہلے تو وہ کلیسیا یا سوسائٹی میں پھوٹ پیدا کرتا اور جب لشکر کا ایک دوسرے سے الگ ہو جاتے تب وہ ایک ایک کو پکڑتا اور شکار کرتا ہے۔ جیسا کہ ذیل کے قصے سے روشن ہوگا۔

نقل ہے کہ کسی جنگل میں تین سانڈ رہا کرتے تھے اُن تینوں میں بڑی دوستی تھی۔ وے تینوں ایکہی ساتھ چرتے اور سوتے بیٹھتے تھے۔ کوئی کسی سے جدا نہ ہوتا۔ اُسی جنگل میں ایک شیر تھا جو ان سانڈوں کو شکار کرنا چاہتا تھا لیکن ان کی دوستی اور ساتھ رہنے کے سبب اس شیر کی ہمت نہ پڑتی تھی۔ وہ روز روز اُن کو دیکھا کرتا تھا۔ اتفاق سے ان تینوں سانڈوں میں کسی سبب سے نا اتفاقی ہو گئی اس سبب سے وے آگے کو ایک ساتھ رہ نہ سکے۔ کیونکہ جب رنجش آتی ہے تو صحبت پسند نہیں ہوتی۔ اس لئے یہ تینوں سانڈ ایک دوسرے سے الگ ہو کر اپنی اپنی راہ چلے۔ جب اُس شیر نے یہ حال دیکھا تو دل میں بہت خوش ہوا اور ایک ایک کر کے تین دن میں تینوں کو کھا گیا۔ اور یوں پھوٹ سے شیر اپنے مطلب کو پہونچا۔ اسی سبب سے ضرور ہے کہ ہر ایک مسیحی مسیح کے بدن سے لگا رہے

اور باقی شرکا سے میل رکھے اور وہ کل بدن اپنے سر یعنے یسوع سے ملا رہے۔ تاکہ شیطان ہر اگر کسی پر حملہ کرے بھی تو اسکو ایک ہی سے کام نہ پڑے۔ بلکہ کل بدن سے اور سر سے اور اس حالت میں آپ جانتے ہیں کہ وہ کب فتح پا سکتا ہے۔ پس اس ببر کے چنگل سے بچنے اور بے خوف زندگی بسر کرنے کا سب سے اچھا وسیلہ آپ کی یگانگت ہے۔ لہذا ہر ایک اس کی پیروی کرے۔

۲۔ ہم مسیحیوں کو آپ کی یگانگت کی بڑی ضرورت ہے کیونکہ یہ یگانگت برکت پانے کی ایک شرط ہے۔ چنانچہ ہمارے خداوند نے اُن سے جو ایسی یگانگت کے بغیر عبادت میں آتے چھٹویں حکم کی تشریح میں یوں فرمایا کہ پس اگر تو قربانگاہ پر اپنی نذر گذرانتا ہو اور وہاں تجھے یاد آوے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے تو وہاں قربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے ملاپ کر تب آکر اپنی نذر گذران متی ۵: ۲۳ و ۲۴ اور پھر مسیح نے ایسی یگانگت کے ساتھ حاضر ہونے کے فایدے کو یوں بیان کیا کہ پھر میں تم سے کہتا ہوں کہ تم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لئے جسے وہ مانگتے ہوں اتفاق کریں تو میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے ان کے لئے ہو جائے گی۔ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوں۔ وہاں میں ان کے بیچ میں ہوں" متی ۱۸: ۱۹ و ۲۰

پھر ہم کو معلوم ہے کہ یروشلم کے بالاخانے پر ۱۲۰ شخص ایک دل ہو کر دس دن تک دعا کرتے رہے۔ اُن کی دعا کا مضمون ایک ہی تھا اور سب ایک ہی بات مانگتے تھے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ ان کی ایسی یگانگت سے اُن کو پنتیکوست کے دن روح القدس کی برکت ملی۔ اس کے علاوہ کتنی کلیسیاؤں نے کتنے خاندانوں نے اور کتنی کونسلوں نے اتفاق اور اتحاد سے برکت پائی جس طرح کہ اتحاد دنیا کے معاملات میں فایدہ مند ہے ویسے ہی یہ یگانگت روحانی باتوں میں نہایت مفید ہے۔ غرض یگانگت میں برکت ہے قوت ہے۔ زور ہے۔ مضبوطی ہے۔ حفاظت ہے۔ فتح ہے۔ کامیابی ہے۔ پس ہم کیوں نہ ابھی سب اس یگانگت کی رسی سے بندھ جائیں۔

پیارو اب وقت نزدیک ہے کہ ہم ایک دوسرے سے جدا ہوں اور اپنی اپنی خدمت پر جاویں۔ لیکن یاد رکھئے کہ گو ہم جسم کے اعتبار سے ایک دوسرے سے جدا ہوں "تو بھی بقول پولوس کے ہم روح کے طور پر ایک دوسرے کے نزدیک رہیں۔ قلسی ۲: ۵ میں پولوس کہتا ہے کہ "کیونکہ میں گو جسم کے اعتبار سے دور ہوں مگر روح کے اعتبار سے تمہارے پاس ہوں" شاید اس دنیا میں بعضوں کو بعضوں سے ملنے کا موقعہ پھر نصیب نہ ہو۔ پر تو بھی یہ روحانی یگانگت قائم رہ سکتی ہے۔ کیونکہ فاصلہ اور وقت مسیحی یگانگت کی دوری کو کاٹ نہیں سکتی۔ وہ تو ربڑ کی ڈوری کی مانند ہے کہ جتنی دور تک چاہیں اس کو بڑھا سکتے ہیں۔ پس اُس کی یگانگی صلح کے بند سے بندھی رہے۔ آمین۔

پادری سکندر پال سیتاپوری

میاں بیوی کا دینی مناظرہ

گذشتہ سے پیوستہ

بیوی:۔ ہمیں صرف اپنے بدنوں کی زندہ قربانی گذرانتی ہے یعنی خدا کے حضور اپنے آپکو مخصوص کر دینا تاکہ پاکیزگی اور روح کی بھرپوری ملے۔ اور یہ ایمان سے حاصل ہوتی ہیں ہم اپنی گنہگار نیچر سے پاک کئے جاتے۔

میاں:۔ کیا کبھی پاک شدہ انسان یا جیسا تم کہتی ہو مقدس غصہ بھی ہوتے ہیں؟

بیوی:۔ ان کا دل پاک ہوتا ہے اور دل ہی سے زندگی کے انجام ہوتے ہیں۔ لہذا اُس کی زندگی بھی پاک ہوگی۔ مقدس آدمی کبھی ایسا غصہ ظہور میں نہیں لاتا جس میں گناہ پایا جائے۔

میاں:۔ لیکن تم کو معلوم ہے کہ بعض باتیں ایسی ہیں جن میں خواہ مخواہ غصہ آجاتا ہے۔ ابھی کل کی بات ہے کہ جب میں بیل کو پھاٹک کے اندر لانے کی کوشش کر رہا تھا کتے نے بھونک کر اُسے ڈرا دیا۔ اور بیل دور سڑک کی طرف بھاگ گیا۔ اب کیا آپ کو اُمید ہے کہ میں ایسے موقع پر چپکا رہ سکتا ہوں؟

بیوی:۔ میں ابھی پاک و صاف نہیں ہوگئی۔ لیکن جب یہ حاصل ہو جائے تو ضرور ہم ایسے ایسے موقعہ کیا بلکہ ان سے بھی بڑھکر موقعوں میں سنجیدہ اور سرد مزاج رہ سکتے ہیں۔ اور میں کیا ہی چاہتی ہوں کہ تجربہ مجھے بھی حاصل ہو۔

آج جب چھوٹی بے بی نے قلمدان پر سیاہی گرا دی میرے دل میں کچھ خود غرضی کا غصہ زور کرنے لگا۔ لیکن خدا کا فضل میرے لئے کافی تھا۔ کہ اس غصہ کو دبا سکوں۔ لیکن چاہتی ہوں کہ یہ پرانی انسانیت کا عنصر بھی میرے جسم میں

میاں بیوی

سے معدوم ہو جائے۔

میاں:۔ ایسی بے ہودہ باتوں پر میرا یقین نہیں ہے۔ یہ حالت ہم کو اس دنیا میں ہرگز حاصل نہیں ہو سکتی کوئی ایسا انسان نہیں ہے جو کبھی غصے میں مجنوں ہو کر غصہ کی باتیں نہ بولتا ہو۔ میرا تو خیال ایسا ہی ہے۔

بیوی:۔ مجھے یقین ہے کہ خدا مجھے یہ برکت ضرور دیگا اور اگر خدا نے مدد کی تو آپ کو کر کے دکھاؤنگی۔ لیکن اب کھانے کا وقت ہو گیا ہے۔ بارش بھی بند ہو گئی ہے اور میں میٹنگ میں جانا چاہتی ہوں کیا آج آپ بھی چلینگے؟ میں چاہتی ہوں کہ آپ ضرور چلیں۔

میاں:۔ تمہیں سمجھ جانا چاہیے کہ میں اُن کی میٹنگ میں نہیں جانے کا۔ بار بار مجھ سے نہ پوچھیں۔ میں اپنے وقت کے خرچ کرنے کا بہتر طریق نکال سکتا ہوں۔

بیوی:۔ مجھے آپ کے ایسے خیالات پر افسوس آتا ہے۔ مجھے کامل راحت ملگئی ہے۔ اور چاہتی ہوں کہ آپ کو بھی ملجائے۔ میں آپ کے لئے دعا کرتی رہوں گی۔

میاں:۔ تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو۔

باقی آئندہ

اطلاع

اطلاع دیجاتی ہے کہ لودیانہ پرسبٹری کا خاص اجلاس انبالہ چھاؤنی میں ۳۰ ماہ مئی ۱۹۱۲ء کو ساڑھے دس بجے صبح کے منعقد ہوگا۔ تاکہ مرحوم پادری کے بی سرکار صاحب کے عوض میں کسی صاحب کا انتخاب ہو مشن کے کام کی نسبت جلد عمل میں لایا جاوے

المشتہر

پادری پی۔ سی۔ اوپل سٹیڈ کلرک لودیانہ پرسبٹری انبالہ چھاؤنی۔

بلاہٹ ربّی

"اُس لئے تم جا کر سب قوموں کو تعلیم دو" (متی ۲۸/۱۹)

"لیکن جب تک عالم بالا کی قوت سے ملبس نہ ہو یروشلم سے باہر نہ جاؤ" (لوقا ۲۴/۴۹)

"تم نے مفت پایا مفت دو"۔

ایک دفعہ یسوع نے کارندوں کو (مبشروں کو) ہلاک شدہ روحوں کو بچانے کیلئے بھیجا اور اس نے اُن کو کہا کہ فصل تو بہت ہے۔ مگر مزدور تھوڑے۔ اس لئے کھیت کے مالک سے منت کرو کہ کھیت کے لئے اور مزدور بھیجے۔ اس نے اُن کو ایک کمیشن مقرر کیا کہ جا کر خوشخبری (انجیل) سنا دیں۔ بیماروں کو شفا بخشیں اور بدروحوں کو نکالیں وغیرہ اور یہ بھی کہا کہ جو کوئی تمہاری سنتا ہے۔ میری سنتا ہے اور جو تمہیں ذلیل کرتا ہے۔ مجھے ذلیل کرتا ہے اور جو مجھے ذلیل کرتا ہے اس کو جس نے مجھے بھیجا ہے ذلیل کرتا ہے اور نیز اس نے یہ بھی کہا کہ میں تم کو تمام دشمنوں کی قوت سے زیادہ غلبہ و قوت دیتا ہوں۔ یہ کیسی عجیب کمیشن اور ایک لائسنس جو آسمان سے صادر ہوا ہے۔ جس کے ہمراہ اختیارات کے کلمے خود خداوند کے منہ سے ارشاد ہوئے

اُسنے اپنے قاصدوں کو کسی علم الٰہی کے مدرسے کے ڈپلوما یا تھیالوجی کی سند ساتھ نہیں بھیجا یا اُن کو لائسنس دیکر کسی علاقہ یا سرکل کا چارج دے کر نہیں بھیجا۔ جہاں کوئی کانفرنس یا کمیٹی ان کا امتحان کرنے کے بعد لائق سمجھ کر مستقل طور پر تقرر کرے۔ مگر اس نے اُنکو فرمایا کہ تم جا کر انجیل کی منادی کرو۔ ان سب کو آزادگی ملی کہ جہاں اُنکو خداوند کی روح ہدایت کرے جائیں۔

باقی دارد

شعر وسخن

شکوۂ دوران

(بزبان فارسی)

ایا باغبان گلستان دہر — نہ دیدم بجز میوہ درد وقہر

ندارد دریں گلستان کج نہال — بغیر از بہ درد و رنج و ملال

گلے سوئے الفت نیاورد روئے — نہ دروے وفا و شمیم بوئے

گلے بہر من چشم پرخوں شود — نہم پا بہ گلزار و ہامون شود

دل بلبل زار نا خوش زمن — سپر سرو آزاد و سرکش زمن

دریں عالم دون کہنہ رباط — توقع ندارم ز عیش و نشاط

ز دور زماں ایں دہر نا پائیدار — نہ بنمود گاہے دل دریں شہ بہار

یکے باب پیدائش مرد و زن — دگر باب آسائش مرد و زن

چو پیدا شود طفل نالد ہمے — غم افزوں شود چوں بیالد ہمے

بر تنگیہ دوران طفلی گزشت — سراو بہ سودائے طفلی گزشت

چو طفلے بہ سن بلوغت رسید — بسے شربت رنج و حرماں چشید

بہ رنجوں کنند از وشش بیم ہا — چہ عیش است پابند تعلیم ہا

چو تعلیم مکتب بہ خستہ تم کرد — ز دور زمانہ دلش گشت سرد

شود آفت سینہ سوزی ہا — کہ باشد غم و فکر روزی ہا

چو بعد از جوانی خم و پیر شد — ز اطوار دنیائے دلگیر شد

ز باب دگر شد دخول عدم — بہ دنیا از وما نہ رنج و الم

حصول این شد از عیش و بہ یاد دوں — حصول این شد از پئے نیکیوں

حصول این شد از وہم گبر و غرور — حصول این شد از بادہ پرسرور

حصول این شد از تہمت و بیم و تیز — حصول این شد از این خنیا گیتی فز

خصوصاً ز بس از رہ سو منہم — چہ گویم کہ مسعود دنیا منم

ندروکے باسمن زار کار — کہ از بخت بد شد مرا کار زار

امید تلطف چو نا رم ز کس — چو از دوم بگیر ز قتال عسس

مروت چو جستم غم و قہر داد — طلب نوش کردم بمے زہر داد



کسے کو کند خویش را یار من
فلک خون بقلب بر نیم فشرد
بسے بار دیدم بزخم فلک
نے بینم از بہر خود ہمدمے
ہر آنکس کہ حال مرا گوش کرد
لباس لطافت بہ بر کردہ ام
دریغا ندارم کسے را شفیق
دریغا گشتیم شوریدہ سر
بدنیا محبت نشاید مرا
نگہدار اے داور دادرس
کمن عاشق زار نام توام
دل من ز مردان دنیا گرفت
ندانم کہ اینجا چرا آمدم
مرا اندر خود بدی چہ را
نگہ کن برحمت بحال نصیر
درا ساز امید دار قبول
دعائے گدا گر شود مستجاب

شود در پئے صنف از رمن
کہ افشان غم بر جبینم فشرد
کہ بر جائے مرہم فشاند نمک
دلے ہمدم خویش بینم غمے
حکایات مجنوں فراموش کرد
گلیم شقاوت ببر کردہ ام
بجز اں خداوند نعم الرفیق
کہ دنیا وفا راست بر دیدہ ام
کہ جور و ستم بر سر آید مرا
بمن رحمتے ساز و فریاد رس
بصد جان نثار و غلام توام
سر من زبس زرد سودا گرفت
کجا بیدم و از کجا آمدم
دریں گلشنم آفریدی چرا
کہ آمد بدرگاہ تو چوں فقیر
کہ ہست او غلام علوم جہول
میاتش بہ آخر رود با لصواب

نہ در و گہر نقش از زر ست
ز پیز زمین نقش آز دست

غزل

اے شافع قیامت اے فخر کبریائی
گم سنا ہے ہے کر و مجھ پر عنایت
ہو فنا سے بیڑا کر دے تو پار میرا
تجھ بن جلا کہ ضرا ہ گوشہ نشین دنیا
خوش قسمتی کہ میں خود ہی بہا کر آیا
اے شہنشاہ دنیا خوش ہیچ میری

دیکھو زہیر اپنے بندہ کی بینوائی
جاں کو ہیرے خطا دلکو ہیر پنہائی
سنتے ہیں شہرت اے فخر ناخدائی
بنا مدہ عبادت بے سود پارسائی
ورنہ ہے عشق مشکل ... رسائی
شیطان ... ہے آشنائی

اے دل نہ کانپ ہرگز خوف گناہ سے اپنے
آ پڑے یسوع کے در پہ ونگیا وہی رہائی

راقم زہیر

مضامین

فرقہ بندی

گزشتہ سے پیوستہ

پس جس طرح دوسرا مسیح کے فضل کا محتاج ہے ویسے ہی تو بھی نہ تو تیرا فرقہ تجھے بچا سکتا ہے نہ دوسرے کا ایمان خدا کے فضل سے بچے ہو اور نجات بھی۔ پس تو کون ہے جو دوسرے کے نوکر پر حکم چلاتا ہے۔ وہ اپنے مالک کے سامنے کھڑا ہے یا گرا ہے اسکا مالک اس کو کھڑا کرنے پر قادر ہے۔ چاہئے کہ ہر ایک اپنی آنکھ کے شہتیر کو دیکھے اور دکھائے پھر بھائی کے تنکے پر نظر کرے۔

واعظ غریب بھائی کو ہرگز نہ چھیڑ تو
تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

رسول فرماتا ہے کہ تم کو ایمان کے وسیلے فضل ہی سے نجات ملی ہو (افسی ۲/۸) اور یہ تمہاری طرف سے نہیں پر خدا کی بخشش ہے یہی فیصلہ کلام کا ہر ایک ہی کے حق میں ہے جو رسول نے کیا ہے مسیح کا خون خریدہ کسی نام سے کہلاتا ہووے وہ نجات یافتہ ہے کیونکہ نجات خدا کے فضل سے ہے اور فضل ایمان سے حاصل ہوتا ہے نیز یاد رہے کہ ایمان بھی کسی فرقہ کی شمولیت پر موقوف نہیں نہ اپنی کوشش سے حاصل ہوتا ہے بلکہ یہ بھی الٰہی بخشش ہے ہم کو فخر ہے کہ ہم خدا کے فضل سے بچ گئے ہیں اور یہ فضل صلیب کے وسیلے ہمارا فخر صلیب ہے اور یہ فخر بھی ہماری گنہگاری کو حاصل ہوا نیک اعمال میں بخشش کہاں یہاں مزدوری ہے اور وہاں انعام ہے مزدوری غلامی ہے اور بخشش فرزندیت ہے پس ہم سب خدا کے فرزند ہیں۔ ایک باپ کے بیٹے ہم آپس میں بھائی ہیں جو اس سے منکر ہوتے وہ ایک دوسرے کو حقیر جانے اور مخالفت کرے۔ واعظ دیسی تجلی)

انتخاب الاخبارات

ڈاڑھی پر ٹیکس مونچھ پر قرضہ

کسی وقت میں انگلینڈ میں ڈاڑھی پر ٹیکس تھا۔ جس کی دیکھا دیکھی روس کے زار پیٹر نے اپنی رعایا پر ٹیکس قائم کر دیا۔ امیروں سے قریب دو پیسے ڈاڑھی کا ٹیکس لیا جاتا ہے۔ لیکن اب ڈاڑھی کی قید نہیں ہے۔ اگر کسی کے ڈاڑھی ہو تو بھی سمجھ لیا جاتا ہے کہ وہ کوئی بڑا آدمی نہیں ہے۔ کسی زمانہ میں سپین میں بھی ڈاڑھی کی عزت تھی۔ پھر فلپ پنجم کے وقت میں یہ بات جاتی رہی۔ بے ڈاڑھی کے امیر امرا لمبے سانس لیکر یہی کہا کرتے تھے کہ ہم لوگوں نے اپنی ڈاڑھی کھو کر اپنی جان کھو دی۔ ان کا خیال تھا کہ ڈاڑھی میں ایشور کا روپ تھا۔ پرتگال میں بھی یہی بات نظر آتی تھی وہ سپین کی پیروی میں پیچھے نہیں رہا۔ ڈاڑھیوں کی خوب عزت کی جاتی تھی۔ جب پرتگال کے سپہ سالار کینٹو نے سو پسترا قرض لیا تھا تو انہوں نے اپنی ایک گل مونچھ کو رہن کیا تھا۔ اور کہا تھا کہ دنیا کی کوئی دولت میری بہادری کے اس زیور کے برابر نہیں رہی۔

ڈاڑھی کی قدر تو ہندوستان میں بھی ویسی ہی ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ رہی ہے جتنی کہ انگلینڈ روس پرتگال اور سپین میں تھی۔ مگر اس قدر کے اظہار کا طریقہ دونوں جگہ اختلاف رکھتا تھا جتنا کہ مغرب سے مشرق۔ انگلستان اور روس میں جہاں بڑی ڈاڑھی پر ٹیکس لگائے جاتے تھے۔ وہاں ہندوستان میں اس کی قدر انعام وظیفے اور انعام سے کیجاتی تھی۔ چنانچہ شیر پنجاب مہاراجہ رنجیت سنگھ کے

درباری لالہ تن چند وڑہی والکو جو جاگیر اور عزت نصیب تھی۔ اس کا باعث آپ کی ریش مبارک تھی۔ بہیں تفاوت رہ از کجا تا بکجا۔

(ہندو)

بوسہ میں تپدق کے جراثیم

{ڈاکٹر جے پی بہانٹ میں}

صوبہ انڈیانا امریکہ کی حفظان صحت کی رپورٹ میں پانچ ایسے مریضوں کا ذکر کرتے ہیں جن کی عمر ۸ ماہ سے تین سال تک ہے۔ ان میں چار بچوں کے متعلق تحقیقات سے پتہ لگا ہے کہ انہوں نے یہ لاگ اپنی بڑی عمر والے رشتہ داروں کے ساتھ رکھی ہے مگر اس پیار کا سلسلہ اس وقت ختم ہوا جب وہ بچے بھی ان کی طرح سب دق کا شکار ہو گئے۔ ایک کے حالات بیان دیئے جاتے ہیں۔ مریض نمبر ۱ یہ ایک آٹھ ماہ کی لڑکی ہے۔ جو ایک قصبہ میں رہتی ہے۔ اس کا تھوک ۱۲ فروری ۱۹۱۱ء کو لیبارٹری میں ایک ڈاکٹر کے ذریعہ لایا گیا ہم خوردبین کے ذریعہ اس میں تپدق کے کیڑے نہ دریافت کر سکے۔ لیکن جب تھوک ایک جانور کے اندر پہونچایا گیا تو مقررہ وقت پر تپ دق کی علامتوں کا اظہار کرتا ہوا مر گیا تحقیقات کی گئی تو معلوم ہوا کہ اس لڑکی کی دادی کچھ عرصہ پہلے تپ دق سے مر چکی ہے۔ اس نے مرنے سے پہلے خواہش ظاہر کی کہ مرنے سے پہلے اس کا پیارا بچہ اس کے پاس لایا جاوے۔ اس نے اس لڑکی سے پیار کیا اور کئی بار اس کو چوما اور بلا شک و شبہ اسکو چوم کر اس کے ہونٹوں پر تپ دق کے کئی کیڑے چھوڑ گئی۔ چنانچہ وہ لڑکی بھی کچھ دن بعد مر گئی۔

(پیسہ اخبار)



چین کی دیوار کیوں بنی تھی

{تاریخی دنیا میں چین}

کی دیوار مشہور و معروف ہے۔ چین کی قدیم کتابوں میں سے بنائے جانے کا یہ سبب لکھا ہے کہ چین ایک زبردست قوم تھی جس نے روس۔ روم۔ ایران وغیرہ تمام ملک فتح کرلئے تھے۔ جب اہل چین سے مقابلہ ہوا تو انہیں بھی شکست حاصل ہوئی۔ اور اس قوم کے فرقوں نے لوٹ مار مچا دی۔ ان حملوں سے تنگ آکر بادشاہ نے یہ تجویز کی کہ سرحد کو مضبوط کیا جائے اس لئے فصیل بنایا جانا منظور کیا۔ سرحد پر رہنے والی قوموں سے جزیہ کے طور پر پچاس پچاس ہزار مزدور حاصل کئے گئے اور ان آدمیوں کی جانفشانی اور محنت سے سال بھر میں یہ دیوار تیار ہوئی۔

(پیسہ اخبار)

لٹیرو نکو بم سے اُڑا دیا

{پیرس کی پولیس نے (چوراسی کی رپٹ)}

میں جو پیرس سے پانچ میل پر تھے ایک تھاگ مکان کو جس میں موٹر کار ونکے ذریعہ ڈاکہ ڈالنے والے آدمیوں پناہ لی تھی جا گھیرا ڈاکو اندر سے پولیس پر برابر فیر کرتے رہے۔ آخرکار پولیس نے انجنیئر ونکو بلاکر دو بم کے گولے مکان پر مارے۔ جن سے ایک بڑا دھماکا ہوا اس سے مکان تباہ ہو گیا اور اندر مکان کا مالک مردہ اور ایک ڈاکو بنام بونوٹ سخت زخمی ملا۔ جو ہسپتال پہونچائے جانے کے بعد مر گیا۔ (ر)

تیرنے کا آلہ

{جرمن کے ایک تیراک نے ایک آلہ ایجاد کیا ہے}

جو تیراک اور تیرنا سیکھنے والے دونوں کو مفید ہے اور ایک اعلےٰ چیز ہے۔ یہ پاکٹ میں رکھا جا سکتا ہے۔ اس میں

ربڑ کے دو لمبے گدیلے سے ہوتے ہیں۔ جنکو بوقت ضرورت ہوا سے بھر لیا جاتا ہے اور تیرنیکی اعلےٰ سب حرکات انسان کر سکتا ہے اور گھنٹوں بغیر تھکنے کے پانی میں رہ سکتا ہے۔ (رشانتی)

دنیا کی سب سے بڑی بتی

{یہ اٹلی کے دار السلطنت روما میں بنائی}

گئی ہے۔ اس موم بتی کی اونچائی ۱۱ فٹ ۳ انچ اور اس کا محیط نیچے کی طرف سے ۹ انچ دو فٹ اور چوٹی کے قریب ساڑہے تین انچ ایک فٹ ہے۔ اس کا وزن ۲۰۸ پونڈ ۲۵ سیر ۳ من کے قریب ہے۔ اور اندازہ لگایا گیا ہے کہ یہ چھ سال تک جلتی رہیگی۔ اس موم بتی پر ۱۹۰ پونڈ ۲۸۵۰ روپیہ خرچ آیا ہے۔ موم بتی پر خوبصورت نقش و نگار اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام و دیگر عیسائی سنتوں کی تصویریں بھی بنی ہوئی ہیں۔ درمیانی ۶ فٹ کے حصہ میں سونے کے پترے جڑے گئے ہیں جن پر کہ ۴۰ پونڈ یعنی ۶۰۰ روپیہ لاگت آئی ہے۔ اور بڑی خوبصورتی کے ساتھ جڑے گئے ہیں (ر)

شملہ میں نرالی روشنی

{پانی سے بجلی کی طاقت پیدا کرنے کی}

تجویز جو شملہ میں کی گئی ہے اسے عمل طور میں لانے کے لئے خاص بلند مقام پر ایک مینار بنائی جاویگی جس سے طاقت پہونچانے والے مختلف اطراف میں پہونچائے جاویں گے۔ مینار کی زینت کے لئے اس میں ایک گھڑی بھی لگائی جاویگی۔

(راجپوت گزٹ)

انجیل برنباس

من تصنیف عبدالاحد از کاتره -

کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصے تک غائب ہوگئی - پادری ریگسن صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی - اس کتاب کے حالات اِس چھوٹے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں - قیمت ۲ر +

مسیح کی تعلیم

من تصنیف ڈاکٹر جے - ڈبلیو - رابرٹسن صاحب

جسکو ڈاکٹر ڈبلیو ہنٹلی صاحب نے ترجمہ کیا - فارسی اردو اور رومن میں بھی چھاپی گئی - قیمت ۴ر - اُردو ۸ر اور ۱۲ار +

یہہ کتاب نہایت ضروری ہی - ہرایک مسیحی کو چاہئے کہ اِس کا مطالعہ کرے - مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی معلوم ہو +

دائی گری

من تصنیف ڈاکٹر ایڈتھ براؤن صاحبہ ساکن لودہیانہ

رومن اُردو ۳ - فارسی اُردو ۳ +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کی جاتی ہی - ہرایک گھر میں اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہی اسلئے ہرایک خاندان میں اس کی ایک جلد ہونی چاہئے +

ہدایت تیمارداراں

یہہ کتاب اِس نیت سے تصنیف کی گئی کہ ہسپتال کے ملازموں کے لئے مددی جاوے - لہذا وہ ہرایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کے لئے سندی کتاب ہی - ہرایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں رومن اُردو قیمت ۵ +

خاندانی فرائض

۱۲۰ صفحے - قیمت اردو ۴ر ۸ر و ۱۲ار رومن ۴ر

اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اِس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہوجاویگی + آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہرایک آدمی اپنے گھر کو یعنی رہائش کا گھر رکھے اور کسطرح پاوے، کتاب کی قیمت صدہا گنا قیمتی ہی +

کتابوں کی فہرست مُفت بھیجی جاتی ہی

یہہ کتابیں کرسچن بُک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای - ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی - ایل - ایس بذریعہ وی - پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں



پچیس برس کی پرانی اور جہان مشہور دوکان
فقط تھوڑے عرصے کے لئے بھاؤ گھٹادیا ہی

جیبی گھڑیاں

میٹل پر خیاط واچ قیمت سے ۱
میٹل سوریج واچ قیمت للعہ گارنٹی ۱۲ برس
میٹل سیسی پی واچ قیمت صہ گارنٹی ۱۲ برس
میٹل پروائزر واچ قیمت ۶ گارنٹی ۵ برس
میٹل برانمیور واچ قیمت معہ گارنٹی ۵ برس
یہہ گھڑیاں موگرے کی چابی والی اور
دیکھنے میں نہائت خوبصورت ہیں +
میٹل ۸ دن کی چابی کی جیبی گھڑی قیمت عہ
چاندی کی ۸ دن کی چابی کی جیبی گھڑی قیمت لعہ
ان کے علاوہ ٹائم پیس عہ سے لیکر ۲۵ تک
کی قیمت کے ہیں +
چاندی میٹل سونا ہر ایک سائز کی جیبی گھڑی ۲ سے لیکر ۲۵ تک اور دیوار پر لگانے کے کلاک
اور ٹیبک کلاک صہ سے لیکر ۵۰ تک ملینگے +
زیادہ کیفیت کیلئے فہرست باتصویر مفت بھیجی جاتی ہے +
مال بذریعہ وی پی روانہ کیا جاتا ہے بیوپاریوں
کو پورا کمیشن دیا جائیگا +

ملنے کا پتہ ❦ **چنی لال چھگن لال**
بمقام ۲۹۸ عبدالرحمان اسٹریٹ - بمبئی -

ڈاکٹر ایس - کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

جلاب کی گولیاں

رات کو دو گولی کھا کر سو جاؤ - دوسرے دن صبح کو دست صاف ہوگا پیٹ میں گرمی و مروڑ کچھ نہیں ہوگی نہ بھوک کو نقصان پہنچیگا اور کھانے پینے میں کچھ رکاوٹ نہیں ہوگی یہ دوائی برسوں سے ڈاکٹر برمن صاحب اپنے مریضوں کو دیتے چلے آئے ہیں - یہ گولیاں کل میں بنتی ہیں مقدار اور وزن میں گولیاں برابر ہیں - ہر جا مالدار کو ایک ڈبیہ رکھنی چاہئے - قیمت سو گولیوں کی ڈبیہ (۵ر) ایک سے چھ ڈبیہ تک محصولڈاک پانچ آنہ (۵ر)

درد اور ریاحی درد کی دوا

ریاحی درد لمحہ میں پہاڑ ہوجاتا ہے - یہہ دوا لمحہ میں اس کو پانی کردیتا ہے - درد ریاح جیسے ٹیس چمک ٹیک رگوں میں لہر ہیں - کن کسی سے جو کہیں ہو تو اس دوا سے فوراً آرام ہوجاتا ہے - درد وغیرہ نصف سر میں ہو - دور ہوجاتا ہے اسلئے ہر خاص و عام کو اس دوائی کا پاس رکھنا لازم ہے قیمت ۱۲ ٹکیوں کی چھ آنہ محصولڈاک ایک سے چھ ڈبیا تک ۵ آنہ +

المشتہر
ڈاکٹر ایس - کے برمن ۵ و ۶ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

پریسبیٹرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے - اور بچے بھی جبکہ وے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پاسکتے ہیں ۱۸ برس میں اس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہے اگرچہ ممبران نے صرف ستر ہزار روپے چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بینک میں ۴۳ ہزار روپیہ نقد موجود ہے ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہوسکتا ہے - اور نئے پراسپیکٹس (اردو و انگریزی) مینیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم - اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

گنوتم راؤ کیشو اوشد ہالیا

میں

بنائی ہوئی دوائیاں

مشہور ڈاکٹر رامن گوپال کا آیوڈائزڈ ملاہوا

سارساپریلا

یہہ جہان مشہور سارساپریلا بہتیری دوائیوں سے تیار کرنے میں آیا ہے کہ جو دوائیاں بگڑے ہوئے خون کو درست کرکے اسکو بڑھاتی ہیں جب خون ہی انسان کی زندگی ہے تو اسکے بگڑنے پر ہر قسم کے عارضے پیدا ہوجاتے ہیں - اس میں کچھ اندیشہ نہیں - یہہ سارساپریلا خون بگڑنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور دیگر قسموں کے امراض پر اپنا پورا پورا کمال رکھتا ہے اور ان سے پیدا ہونے والی بے مقدار بیماریاں لقوا گٹھیا منہہ اور بدن کے دیگر حصوں پر داغ پڑنا یادداشت میں کمی ہونا چیچک کی طرح کے پھوڑے ہونا ہتھیلی اور پاؤں کے تلووں میں کالے پھوڑے ہوجانا اور سیاہ داغ پڑنا تالو نہہ یا گلے میں سوراخ ہوجانا - ہاتھ پاؤں کی طاقت میں کمی ہونا بدن کا آماس کر آنا اور جلنا خون بگڑنے سے کھجلی پیدا ہوجانا داد اور پھوڑے ہونا آنکھ سر اور ہاتھ پاؤں کا جلنا پیشاب کے مقام میں جلن ہونا دیگر پرانے چمڑے عارضوں پر یہہ سارساپریلا بہت فائدہ مند ظاہر ہوا ہے قیمت فی شیشی عہ محصولڈاک ۲ر +

ملنے کا پتہ ❦ :- **گنوتم راؤ کیشو**
کا دواخانہ ٹھاکر دوار - بمبئی

پادری ای - ایم ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و مینیجر نورافشاں کے لئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام وائلی برادرز چھپا